فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۱۷ جمادی الاوّل ۱۳۹۸ھ ۲۶ شہادت ۱۳۵۷ہش ۲۶ اپریل ۱۹۷۸ء	نمبر ۹۴

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۶ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

ایمان پر استقامت دکھانے والوں کو جنّت کی بشارت

ایمان باللہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہو

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔

(الاحقاف: ۱۴، ۱۵)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر وہ اس دعویٰ پر مضبوطی سے قائم ہو جاتے ہیں سو ایسے لوگوں کو نہ تو کسی آئندہ بات کا ڈر ہوگا اور نہ پچھلے زمانہ کی کسی کوتاہی کا غم ہوگا یہ لوگ جنّت میں جانے والے ہیں وہ اس میں اپنے گذشتہ اعمال کے بدلہ کے طور پر رہتے چلے جائیں گے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلّم:۔

وَعَنْ اَبِيْ عَمْرٍو وَقِيْلَ اَبِيْ عَمْرَةَ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا غَيْرَكَ۔ قَالَ: "قُلْ: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔"

(مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو اسلام میں کوئی ایسی کافی و وافی نصیحت فرمائیے کہ آپ کے بعد پھر کسی سے کچھ پوچھنے کی نوبت نہ آئے۔ آپ نے فرمایا۔ کہو بس اللہ ہی میرا رب ہے اور پھر اس پر مضبوطی سے جمے رہو۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

متقی کی یہ علامت ہے کہ وہ ایمان پر استقامت دکھاتا ہے

جب تک انسان آزمایا نہ جائے وہ ولی نہیں بن سکتا

"یہ جو فرمایا ہے کہ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (پارہ ۲۱) یعنی ہمارے راہ کے مجاہد راستہ پاویں گے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس راہ میں پیمبر کے ساتھ مل کر جدّ و جہد کرنا ہوگی، ایک دو گھنٹہ کے بعد بھاگ جانا مجاہد کا کام نہیں بلکہ جان دینے کے لئے تیار رہنا اس کا کام ہے۔ سو متقی کی نشانی استقامت ہے جیسے کہ فرمایا اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا۔ الخ یعنی جنہوں نے کہا کہ ربّ ہمارا اللہ ہے اور استقامت دکھائی اور ہر طرف سے منہ پھیر کر اللہ کو ڈھونڈا۔ مطلب یہ کہ کامیابی استقامت پر موقوف ہے۔ اور وہ اللہ کو پہچاننا او کسی ابتلاء اور زلازل اور امتحان سے ڈرنا ہے۔ ضرور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مورد مخاطبہ و مکالمہ الٰہی انبیاء کی طرح ہوگا۔

بہت سے لوگ یہاں آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر عرش پر پہنچ جائیں اور واصلین سے ہو جاویں۔ ایسے لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ وہ انبیاء کے حالات کو دیکھیں۔ یہ غلطی ہے جو کہا جاتا ہے کہ کسی ولی کے پاس جا کر صدہا ولی فی الفور بن گئے۔ اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ (پارہ ۲۰) جب تک انسان آزمایا نہ جاوے، فتن میں نہ ڈالا جاوے وہ کب ولی بن سکتا ہے؟"

(ملفوظات جلد اوّل صـ۲۵)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۶ شہادت ۱۳۵۷ھ
۲۶/اپریل ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تین اہم بنیادی امور

الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں بتایا گیا تھا کہ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں قرآن کریم کی روشنی میں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی برکت سے تین نہایت اہم بنیادی امور سے متعارف کرایا ہے وہ امور یہ ہیں:۔
زندہ خدا، زندہ کتاب (قرآن مجید) اور زندہ نبی (حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم)
یہ بنیادی امور ہر احمدی کے ذہن میں ہمیشہ مستحضر رہنے چاہئیں۔ اسے یہ علم ہونا چاہیئے کہ زندہ خدا، زندہ کتاب اور زندہ نبیؐ کا کیا مطلب اور مفہوم ہے اور ہم اس زندگی کی برکات سے کیونکر فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اور پھر دوسروں کے سامنے اسے کس طرح ثابت کر سکتے ہیں۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"زندہ مذہب وہ ہے جس کے ذریعے سے زندہ خدا ملے اور زندہ خدا وہ ہے جو ہمیں بلا واسطہ ملہم کر سکے ...... مَیں تمام دنیا کو خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے۔" (تبلیغ رسالت جلد ششم)

"یہ بات کہ اسلام اپنی پاک تعلیم اور اس کے زندہ نتائج کے ساتھ اُس وقت معمورۂ عالم میں ممتاز ہے، نرا دعویٰ ہی دعویٰ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندے کے ذریعے اس سچائی کو ثابت کر دیا ہے اور کل مذاہب و ملل کو دعوتِ حق کر کے بتا دیا ہے کہ فی الحقیقت اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے جسے ابھی تک شک ہو وہ میرے پاس آئے اور ان خوبیوں اور برکات کو خود مشاہدہ کرے مگر طالبِ صادق بن کر آئے نہ جلد باز معترض ہو کر۔"
(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۴۹)

پھر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"ہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن شریف کی تعلیم کے ثمرات اور برکات کا نمونہ اب بھی موجود پاتے ہیں اور ان تمام آثار اور فیوض کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے ملتے ہیں اب بھی پاتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو اس لئے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کی سچائی پر زندہ گواہ ہو۔"
(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۸)

"(اسلام کی) سچائی کے نشان اس زمانہ میں بھی بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ ڈھونڈنے والوں کے لئے اب بھی نشانوں کے دروازے کھلے ہیں جیسا کہ پہلے کھلتے تھے اور سچائی کے بھوکوں کے لئے اب بھی خوانِ نعمت موجود ہے جیسا کہ پہلے تھا۔ زندہ مذہب وہی ہوتا ہے جس پر ہمیشہ کے لئے زندہ خدا کا ہاتھ ہو سو وہ اسلام ہے۔" (کتاب البریہ صفحہ ۹۲)

حضور قرآن عظیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
"قرآن شریف کے افادہ و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں۔ چنانچہ مَیں اس وقت اس حکے ثبوت کے لئے بھیجا گیا ہوں۔"
(الحکم ۱۷/ نومبر ۱۹۰۵ء)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں:۔
"اگر کوئی زندہ نبی ہے تو وہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ...... اور ہمارے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندگی کے ایسے زبردست ثبوت ہیں کہ کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ منجملہ ان کے ایک یہ بات ہے کہ زندہ نبی وہی ہو سکتا ہے جس کے برکات اور فیوض ہمیشہ کیلئے جاری ہوں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے زمانے سے لے کر اس وقت تک کبھی بھی مسلمانوں کو ضائع نہیں کیا۔ ہر صدی کے سر پر اس نے کوئی آدمی بھیج دیا جو زمانہ کے مناسب حال اصلاح کرتا رہا یہاں تک کہ اس صدی پر اس نے مجھے بھیجا ہے تاکہ مَیں اسی حیات النبی کا ثبوت دوں۔"
(الحکم ۱۷/ فروری ۱۹۰۹ء)

یہ حوالے اختصار کے پیش نظر محض بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں ورنہ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتب ہی ان ناقابل تردید دلائل اور روشن شواہد سے بھری پڑی ہیں۔ جن سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ واقعی
اسلام زندہ مذہب، قرآن شریف زندہ کتاب اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں۔
ہماری جماعت کے تمام افراد اور بالخصوص نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ حضور علیہ السلام کی کتب کا بغور مطالعہ کریں تاکہ انہیں بھی ان دلائل کا اچھی طرح علم ہو جائے جو اسلام اور قرآن مجید اور نبی کریمؐ کی زندگی کا ثبوت ہیں اور اس علم کے بعد ان کے قلوب میں بھی یہ امنگ اور جذبہ اور تمنا پیدا ہو کہ وہ خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کریں تا وہ ان کے لئے بھی خارق عادت نشانات ظاہر کرے اور اس طرح ان کے اپنے وجود بھی اسلام کی زندگی کا ایک ثبوت بن جائیں۔

ضروری اعلان

صدر و نائب صدر موصیان کا انتخاب

جملہ ایسی جماعتہائے احمدیہ جہاں پر مجالس موصیان قائم ہیں کے امراء و صدر صاحبان کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر و نائب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد ۳۰/۴/۷۸ کو ختم ہو رہی ہے لہذا فوری طور پر صدر و نائب صدر موصیان کا مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق انتخاب کروا کر مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیا جائے۔

۱۔ جس جگہ کم از کم دو موصی بھی ہوں وہاں مجلس قائم کی جائے۔
۲۔ انتخابات کے لئے کورم سو فیصد ہے۔ صرف بیمار اور مسافر اور معذور کا استثناء ہوگا۔
۳۔ مجلس موصیان کا صدر منتخب کر کے امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اطلاع دیں گے۔
۴۔ حضور کی منظوری کے بعد صدر مجلس موصیان مقامی مجلس عاملہ کا رکن بھی قرار پائے گا۔ مستورات کی مجلس موصیات کی صدر صاحبہ نائب صدر کہلائیں گی ہر دو مجالس کی میٹنگ الگ الگ ہوا کرے گی تاکہ حضور کے پیغام کو عملی جامہ پہنایا جائے۔
۵۔ قیام مجلس موصیان اور انتخاب صدر کے لئے جماعتوں کے صدر صاحبان اور امراء صاحبان اضلاع اور مربیان سلسلہ ذمہ دار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں یہ انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔
۶۔ اس سلسلہ میں مزید کارروائی اور ریکارڈ دفتر بہشتی مقبرہ کے ذریعہ ہو گی۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

مالی سال کے آخری ایّام ہیں

جہاں مخلصین جماعت سے یہ گزارش ہے کہ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کے بقایا جات فوری طور پر ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں وہاں متعلقہ عہدیداران سے بھی گزارش ہے کہ جمع شدہ رقوم جلد مرکز میں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سری لنکا میں تبلیغی سرگرمیاں

مکرم مولوی محمد عمر مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن سری لنکا

خاکسار ۱۶ مارچ کی صبح سری لنکا کے دارالسلطنت کولمبو پہنچا۔ ریلوے اسٹیشن میں کافی احباب استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

جزیرہ سری لنکا

ایک کروڑ چالیس لاکھ کی آبادی پر مشتمل یہ ملک ایک بہت ہی خوشنما جزیرہ ہے یہاں کی آب و ہوا بہت معتدل اور صحت افزا ہے اور قدرتی مناظر بہت خولصورت ہیں۔ یہاں کی آبادی میں ۶۰ فیصد بدھ مذہب کے ماننے والوں کی اور باقی ۴۰ فیصد ہندو مسلم۔ عیسائی وغیرہ دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی ہے۔ یہاں کی زبان سنہالی ہے اس کے علاوہ عام طور پر تامل اور انگریزی بھی بولی جاتی ہے۔

سری لنکا میں احمدیت

اس جزیرہ میں جماعت احمدیہ کا قیام ۱۹۱۵ء میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب بی اے صحابی حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ہوا۔ آپ ماریشس جاتے ہوئے تین ماہ کے لئے یہاں قیام پذیر ہوئے تھے آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں دس افراد پر مشتمل ایک جماعت قائم ہوئی۔ اس وقت ایک دارالتبلیغ کرایہ پر لے کر جاری ہوا۔ ۱۹۱۷ء میں باقاعدہ ایک پریس قائم ہوا۔ اسی وقت سے دوتن (پیغام) کے نام سے تامل زبان میں ایک ماہنامہ کا اجراء ہوا۔ یہ رسالہ مسلسل تیس سال تک جاری رہا۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء میں اسلامیہ سورین (Islamic Sun Rise) کے نام سے ایک اور رسالہ کا اجراء ہوا۔ اسی وقت سے لے کر اب تک ان ہر دو رسالوں کی ایڈیٹری کے فرائض محترم جناب عبدالمجید صاحب فرما رہے ہیں۔ آپ بہت ساری کتابوں کے مصنف بھی ہیں ۸۸ سالہ جوانمرد بزرگ اب بھی سرگرم عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے۔ آمین!

محترم جناب سید احمد صاحب مرحوم نے بھی اپنے عرصہ سے تامل زبان میں کثیر تعداد میں کتابیں تصنیف فرمائی تھیں۔

سری لنکا میں کولمبو (Colombo) اور نگومبو (Negombo) میں دو بڑی جماعتیں ہیں۔ ان کے علاوہ لیسیالہ پولانارو اور پتلم (Puttlum) میں بھی ہماری جماعتیں ہیں۔ نیز گمپولہ اور کانڈی میں بھی احمدی گھرانے ہیں

کولمبو

۱۹۲۰ء میں ایک چھوٹی سی جگہ مشن ہاؤس کے لئے خریدی گئی تھی۔ ۱۹۶۵ء میں اسکو توڑ کر تین منزلہ عمارت بنائی گئی۔ جہاں دو ہال ہیں اور لائبریری اور دارالمطالعہ بھی ہے

نگومبو

یہاں ۱۹۱۸ء میں جماعت کا قیام ہوا تھا۔ ۱۹۳۲ء میں ایک چھوٹی سی مسجد تعمیر کی گئی۔ ۱۹۶۱ء میں اس مسجد کو بہت وسعت دی گئی اور بہت بڑی خولصورت مسجد بنائی گئی۔ مسجد کے ارد گرد احمدی گھرانے ہیں۔ نیز یہاں ایک محلہ کا نام ہی "Ahmadiyya Garden" ہے جہاں معقول تعداد میں احمدی گھرانے آباد ہیں۔ بہرحال یہاں پر احمدیوں نے ایک ایسا روحانی ماحول بنا لیا ہے

مبلغین

حضرت صوفی غلام محمد صاحب بی اے کے علاوہ محترم مولوی عبدالرحمان صاحب بی اے۔ محترم مولوی ایس پی ابراہیم صاحب محترم مولانا ابو عبداللہ صاحب فاضل۔ محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر اور مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب شاہد سیلون بھی بطور مبلغ تبلیغی فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔ محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر ہی کے زمانہ میں ۱۹۵۱ء میں یہاں باقاعدہ مشن کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔

یہاں کچھ عرصہ سے تبلیغ نہ ہونے کی وجہ سے جماعت میں کچھ جمود طاری تھی۔ اس وجہ سے یہاں کی سنٹرل کمیٹی کی درخواست پر مرکز نے خاکسار کو عارضی طور پر مشن انچارج مقرر فرمایا۔ خاکسار نے مورخہ ۱۶ مارچ کو یہاں آکر چارج لیا اور احمدی و غیر احمدی احباب سے تعارف اور ملاقات ہوتی رہی۔

استقبالیہ تقریب

مورخہ ۱۹ مارچ بروز اتوار شام کو مشن ہاؤس کولمبو میں ایک استقبالیہ اجلاس مکرم ایم ایم عبداللہ سابق امیر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار کی آمد پر خوشی کا اظہار اور مرکز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مکرم ایم ایم حسن صاحب صدر جماعت مکرم رفیع الدین صاحب جنرل سیکرٹری مکرم ایم لئی احمد صاحب اور مکرم عبدالباری صاحب نے تقریریں کیں۔ مکرم نیاز احمد صاحب نے اپنی لکھی ہوئی ایک استقبالیہ نظم سنائی۔

خاکسار نے مناسب رنگ میں ان تقاریر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہاں تبلیغ اور تعلیم و تربیت وغیرہ امور کو تیز کرنے کے لئے جماعت کے سامنے مختلف پروگرام پیش کئے جس کو ساری جماعت نے منظور کیا۔ اجلاس کے بعد ٹی پارٹی کا بھی انتظام تھا۔

درس و تدریس

روزانہ بعد نماز مغرب نصف گھنٹہ تک قرآن مجید کا درس اور اس کے بعد ایک گھنٹہ تک مختلف دینی مسائل پر سٹڈی کلاس اور بعد نماز فجر حدیث شریف کا درس دیتا رہا۔ درس و تدریس اور سٹڈی کلاس میں کثیر تعداد میں احباب تشریف لاتے رہے۔ سٹڈی کلاس کے بعد مختلف سوالات و مسائل کا جواب دیتا رہا۔

تبلیغ

مشن ہاؤس میں غیر از جماعت احباب بھی تشریف لاتے رہے ہیں اور ان کے اعتراضات و شکوک کا ازالہ کرتا رہا ہوں۔

رسالہ "ہدایہ" کا جواب

یہاں کی ایک غیر احمدی تنظیم کی طرف سے شائع ہونے والے تامل رسالہ "NOR VALI" (ہدایہ) کی ماہ جنوری ۷۸ء کی اشاعت میں جماعت احمدیہ اور اس کے عقائد کے خلاف ایک گمراہ کن مضمون شائع ہوا تھا۔ خاکسار اس کا مفصل جواب لکھ کر ساتھ لے آیا تھا۔ اب وہ مضمون کتابی صورت میں شائع کرنے کے لئے یہاں کے پریس میں زیر طبع ہے۔

پریس کے نمائندہ کا انٹرویو

خاکسار کی آمد کی خبر سن کر یہاں کے ایک کثیر الاشاعت تامل اخبار "Chintham am" کا نمائندہ مسٹر رتنم (Mr Ratnam) ۲۱ مارچ کو مشن ہاؤس تشریف لائے اور خاکسار کے ساتھ متعارف ہوتے۔ اس کے بعد وہ یہ کہہ کر چلے گئے کہ وہ دوسرے دن باقاعدہ میرا انٹرویو لینے کے لئے آئیں گے چنانچہ دوسرے دن صبح ۱۱ بجے وہ دوبارہ تشریف لائے اور بہت دیر تک جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد۔ عالمگیر سرگرمیوں، عقائد اور دیگر مسلمانوں سے اختلاف کی وجہ۔ دیگر مذاہب کے ساتھ جماعت کا روادارانہ سلوک اور حکومت وقت کے ساتھ وفاداری وغیرہ امور پر بہت دیر تک گفتگو ہوتی رہی جسے وہ نوٹ کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ ان کو سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا۔ مسٹر رتنم کی دعوت پر اسی روز شام کو خاکسار مع مکرم محمد حسن صاحب صدر اور مکرم رفیع الدین صاحب جنرل سیکرٹری کے Chinthamam اخبار کے دفتر میں گیا۔ وہاں کے چیف ایڈیٹر SHIVNHANAM اور ایڈیٹر Mr Raj Ariaratnam سے ملاقات ہوئی۔ جماعت احمدیہ کے موقف کے بارے میں ان کے تمام سوالات کا تسلی بخش جواب دیتا رہا۔ انہیں بھی جماعت کا لٹریچر دیا گیا۔

اخبار میں جماعت کا تعارف

مورخہ ۲۶ مارچ کو چنتامنی (Chinthamani) اخبار کے ہفتہ وار ایڈیشن میں "جماعت احمدیہ ایک روحانی رہنما" کے عنوان پر مذکورہ پریس رپورٹر نے ایک تفصیلی مضمون محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور خاکسار کی تصویروں کے ساتھ شائع کیا۔ یہ اخبار سارے سری لنکا میں بہت کثرت سے شائع ہونے والا ہے جس کی اشاعت ۶۰ ہزار ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے سارے سری لنکا میں احمدیت کا پیغام پہنچانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ علی ذالک!

یوم مسیح موعودؑ

۲۳ر مارچ بروز جمعہ خاکسار مع مکرم محمد حسن صاحب صدر جماعت سری لنکا کولمبو سے ۳۳ میل شمال میں واقع نگومبو پہنچا۔

دوسرے دن بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں وسیع پیمانے پر یوم مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں جلسہ عام منعقد ہوا۔ مکرم بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ نگومبو کی زیر صدارت منعقدہ اس جلسہ میں مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب شاہد مبلغ سیلون، مکرم محمد حسن صاحب، مکرم محمد ظفر اللہ خان اور مکرم محمد شاہ صاحب نے تقریریں کیں۔ آخر میں خاکسار نے ایک گھنٹہ تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت و سوانح اور جماعت احمدیہ کی تاریخ پر مختصر روشنی ڈالی۔ صدارتی تقریر کے بعد جلسہ برخاست ہوا اس کے بعد تمام سامعین کی مشروبات و ماکولات سے تواضع کی گئی۔

مشاعرہ

بعد نماز مغرب و عشاء ایک مشاعرہ ہوا جس میں ہماری جماعت کے شعراء نے اس دن کی اہمیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے متعلق بہت ہی اونچی سطح کے اشعار پیش کئے۔ اور ترنم سے اپنی اپنی نظمیں سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

خاکسار مزید ایک روز وہاں رہ کر ۲۶ر مارچ کو کولمبو واپس آیا۔ ان ایام میں مسجد احمدیہ میں بعد نماز فجر اور مغرب قرآن مجید کا درس دیتا رہا۔ اس وقت مکرم بشیر احمد صاحب صدر جماعت باقاعدہ تمام درس کو ٹیپ کرتے اور بازار میں اپنی چائے کی دوکان میں اس کو کئی دفعہ اپنے ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ سناتے۔ اس طرح لوگوں کو تبلیغ پہنچانے کی توفیق ملتی رہی۔

کولمبو میں یوم مسیح موعودؑ

۲۶ر مارچ شام کو ۷ بجے کولمبو مشن ہاؤس میں مکرم محمد حسن صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت یوم مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں ایک جلسہ عام ہوا جس میں تمام احباب جماعت اور بعض غیر از جماعت احباب کے علاوہ برعایت پردہ تمام مستورات نے بھی شرکت کی تھی۔ اس جلسہ کو مکرم رفیع الدین صاحب۔ مکرم احمد صاحب۔ مکرم محی الدین صاحب، مکرم محمد رفیق صاحب، مکرم شاہ محمد صاحب، مکرم سلیم الدین صاحب نے خطاب کیا۔

آخر میں خاکسار نے پونا گھنٹہ تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت و سوانح اور تاریخ احمدیت میں مختلف ایمان افروز واقعات سنائے دعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے بعد مشروبات پیش کئے گئے۔

آل سری لنکا احمدیہ مسلم کانفرنس

مورخہ ۲۶ر مارچ کو منعقدہ جلسہ یوم مسیح موعودؑ کے بعد آل سری لنکا احمدیہ فیڈرل کمیٹی کا اجلاس خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں فیصلہ ہوا کہ ۲۲، ۲۳ر اپریل کو نگومبو میں دو روزہ آل سری لنکا احمدیہ مسلم کانفرنس بلائی جائے کانفرنس کو کامیاب بنانے اور اس کے مختلف انتظامات کے لئے مختلف کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔

بالآخر درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اس کانفرنس کو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کامیاب کر دے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنا دے آمین۔

○

تشکّرِ احباب

میری ہمشیرہ محترمہ صغریٰ فاطمہ صاحبہ کی وفات پر کثرت سے احمدی بھائی بہنوں کی طرف سے تعزیتی پیغامات موصول ہوئے۔ لاہور اور ربوہ میں احباب نے گھر آکر دلجوئی کی۔ میں اور میری مرحومہ بہن کے تمام بچے ان تمام بہن بھائیوں کے لئے ممنون ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

آخر میں ہمشیرہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو اور اپنی امان میں رکھے۔ آمین

احمدی بیگم

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور)

○

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنے کاروبار کو ترقی دیں!

مکرم حافظ سید بانغ علی صاحب گجرات کا ذکر خیر

مکرم سید رفیق احمد صاحب ایم اے۔ معین الدین پور ضلع گجرات

ہمارے والد مرحوم حافظ سید بانغ علی صاحب ولد سید کرم شاہ صاحب معین الدین پور ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ حافظ قرآن تھے۔ آپ کی عمر ۸۷ سال کے قریب تھی۔ ۷ر فروری ۱۹۷۸ء کو فوت ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اور ۸ر فروری کو بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

آپ کی شادی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی سید قاسم شاہ صاحب ساکنہ معین الدین پور کی لڑکی سے ہوئی جو بہت نیک اور موصیہ تھیں۔ آپ ۱۹۷۲ء میں فوت ہو کر بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ سید قاسم شاہ صاحب طاعون کے نشان کے گواہ تھے جن کا نام حقیقۃ الوحی میں مندرج ہے۔

مکرم حافظ سید بانغ علی صاحب اپنے خسر سید قاسم شاہ صاحب مرحوم اور ان کے فرزند مکرم سید علی اصغر شاہ صاحب مرحوم دیہاتی مبلغ چک ۱۱۶ جنوبی ضلع سرگودھا کی تبلیغ سے احمدی ہوئے تھے۔ آپ نے ۱۹۲۸ء میں بیعت کرکے احمدیت قبول کی۔ آپ اپنے گاؤں میں امام مسجد تھے جب آپ پر حقانیت احمدیت واضح ہو گئی تو آپ نے نماز جمعہ کے بعد اعلان کیا کہ:-

"میں نے حضرت مرزا صاحب کو مہدی معہود تسلیم کرکے ان کی بیعت کرلی ہے۔ آپ لوگ اگر اب بھی میرے پیچھے نماز پڑھنا چاہیں تو میں پڑھانے کو تیار ہوں ورنہ اپنا امام مقرر کرلیں۔"

آپ نے گاؤں کے اکثر مردوں اور عورتوں کو قرآن مجید پڑھایا۔ احمدیت قبول کرنے پر سخت مخالفت کی گئی۔ تو آپ نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی اور چک ۱۱۶ جنوبی میں جہاں آپ کے خسر اور ماموں زاد بھائی چک ۱۱۶ جنوبی میں رہتے تھے۔ چلے جانے کے لئے حضور سے اجازت طلب کی لیکن حضور نے ارشاد فرمایا کہ:-

"گاؤں نہیں چھوڑنا۔ خدا تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ اور آپ کو ترقی دے گا۔"

حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں آپ نے اپنا گاؤں نہیں چھوڑا اور اکیلے ہونے کے باوجود وہیں مقیم رہے۔

وفات سے چند دن پہلے آپ کے چھوٹے فرزند مکرم سید احمد علی شاہ صاحب ربوہ کے داماد عزیزم سید خلیل احمد صاحب نے جو کراچی میں ملازم ہیں درخواست کی کہ میرے پاس جلسہ کے بعد کراچی تشریف لے چلیں اور مجھے خدمت کا موقع دیں تو فرمایا۔ میری وفات قریب ہے میں اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ مرنا پسند نہیں کرتا کہ حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے خلاف ہے میں نے خدا سے یہ درخواست کی تھی کہ مجھے اتنی مہلت دے دے کہ میں بیٹے بیٹیوں سے ملاقات کرسکوں۔ سو تم سے ملاقات ہو گئی۔ اب میں چند دن کا مہمان ہوں چنانچہ جلسہ سالانہ کے بعد ۷ر فروری کو آپ فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم احمدیت کے عاشق صادق تھے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تفاسیر کو کئی دفعہ پڑھ چکے تھے اور سلسلہ کی طرف سے جو کتاب بھی شائع ہوتی۔ غربت کے باوجود اس کو خرید لاتے۔ درثمین کا اکثر حصہ زبانی یاد تھا جسے "اٹھتے بیٹھتے" اور سوتے جاگتے پڑھتے رہتے تھے۔ قرآن کریم کی تفسیر صغیر سارا دن پڑھا کرتے۔ آپ کی نظر آخر دم تک بفضلہ تعالیٰ قائم رہی۔ بہت دعا گو بزرگ تھے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چل کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بطور نمونہ احمدی بننے کی توفیق اور صبر جمیل عطا فرمائے آمین!

○

ہر ماہ کی دس تاریخ تک ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ مرکز میں پہنچانا ہر مجلس انصاراللہ کا فرض ہے۔

(قائد عمومی انصاراللہ مرکزیہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۰۵

میں رحیم بخش ولد میاں ہیرا صاحب قوم ارائیں۔ عمر تقریباً ۷۰ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی رقبہ ۲۶ کنال مالیتی مبلغ ۷۷۵۰۰/- واقع موضع چک پٹھان تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔

۲۔ رہائشی مکان واقع موضع چک پٹھان۔ مالیتی ۴۵۰۰/- = ۸۲۰۰۰/- بیاسی ہزار روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ رحیم بخش ولد میاں ہیرا صاحب۔

گواہ شد۔ غلام محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک پٹھان۔

گواہ شد۔ محمد شریف ولد چوہدری رحیم بخش صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۶۰۷

میں نبیلہ نعیم زوجہ نعیم الدین صاحب قوم ہنندل پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند دس ہزار روپے۔ ۱۰۰۰۰/-

۲۔ ڈائمنڈ سیٹ مع تیلی مالیت بارہ ہزار روپے ۱۲۰۰۰/-

۳۔ چوڑیاں ۱۸ عدد بوزن ۳۰ تولے ۱۵۰۰۰/-

۴۔ جڑاؤ زیور ۳ سیٹ بوزن چالیس تولے ۲۰۰۰۰/-

کل میزان ۵۷۰۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نبیلہ نعیم

گواہ شد۔ نعیم الدین احمد ولد چوہدری صلاح الدین صاحب ایڈووکیٹ ربوہ۔

گواہ شد۔ صلاح الدین مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۶۰۶

میں حفیظ بیگم بنت چوہدری محمد الدین صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ ستمبر ۱۹۷۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور ایک عدد انگوٹھی وزنی ۴ ماشہ قیمتاً ۱۵۰/- روپے

۲۔ چوڑی ایک عدد وزنی ایک تولہ ۶۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حفیظ بیگم۔

گواہ شد۔ صلاح الدین احمد ایڈووکیٹ ولد چوہدری عصمت اللہ صاحب دارالصدر ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ حمید احمد کلیم ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ۴/۹/۷۶۔

مسل نمبر ۲۳۶۰۸

میں خواجہ عطاء اللہ ولد میاں مولا بخش صاحب قوم شیخ پیشہ بیکار عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ تین عدد دوکانات خام پختہ واقع کوٹ مومن مین بازار فروخت شدہ قیمت فروخت ۵۰۰۰/- ۴ روپے۔

۲۔ دو کنال زمین سکنی سفید واقع چک ۱۲۳ ج ب ضلع فیصل آباد مالیتی ۱۰۰۰۰/- روپے

۳۔ ایک عدد مکان خام و پختہ واقع آبادی کوٹ مومن مین بازار فروخت شدہ قیمت فروخت ۱۹۰۰۰/- روپے۔

۴۔ دو کنال زمین سکنی سفید واقع چک ۱۲۳ ج ب فیصل آباد مالیتی ۲۵۰۰۰/- روپے

۵۔ نقد مبلغ ۱۰۰۰/- روپے۔

(بعد منظوری وصیت فروخت شدہ اور نقد رقم کا حصہ وصیت ادا کر دیا جائے گا)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد خواجہ عطاء اللہ بقلم خود۔

گواہ شد۔ مسعود احمد بقلم خود ولد خواجہ عطاء اللہ صاحب تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد خواجہ عطاء اللہ صاحب کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۳۶۱۰

میں ڈاکٹر محمد صدیق اہر ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم اہر اجٹ پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد محمد صدیق بقلم خود۔

گواہ شد۔ ملک محمد رفیق ولد ملک علی بخش صاحب مرحوم صدر محلہ دارالصدر غربی ربوہ ۳/۸/۷۸

گواہ شد۔ محمد شریف ڈھلوں ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۳۵۱۱

میں ابرار احمد پراچہ ولد گلزار احمد صاحب پراچہ۔ قوم پراچہ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال۔ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ابرار احمد پراچہ

گواہ شد۔ حکیم مرغوب اللہ محلہ احمد پورہ شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ اقبال احمد نجم مربی ضلع وصیت ۱۶۶۶۹ ولد شیخ علی محمد صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۶۱۲

میں الماس وحید زوجہ عبدالوحید الحسن صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن گلی زرگراں شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۱-۱۹۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور بوزنی ۱۲ تولے در ۶۴۲/- روپے مالیت = ۷۷۰۴/-

الماس وحید

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ الماس وحید

گواہ شد۔ ملک خالد محمود وصیت ۲۱۲۴۷ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ شہر۔

گواہ شد۔ حکیم مرغوب اللہ صدر موصیان ولد ملک محمد مقبول صاحب۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کی ۲۴ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

صدران کرام اور قائدین کرام سے ایک گذارش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ ۱۲ر مئی سے ۲۶ر مئی ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق تمام مجالس کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے۔ قائدین کرام اور صدرانِ جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نمائندے کے نام سے مرکز کو جلد تر اطلاع فرمادیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

میری جواں سال بیٹی کی المناک وفات

(مکرم ملک عبد الجلیل صاحب عشرت از راولپنڈی)

۴ر اپریل کو ۱/۲ ۱ بجے بعد دوپہر اس عاجز کی پیاری بیٹی عزیزہ امۃ السلام (اہلیہ ملک محمد نسیم صاحب) ۲۷ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھی۔ نعش ۵ر اپریل کو لاہور سے ربوہ لیجائی گئی اور نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

عزیزہ مرحومہ کی یادگار دو کمسن بچے ہیں۔ عزیز محمد اسامہ پونے دو سال کا ہے اور عزیز محمد یاسر صرف ساڑھے تین ماہ کا۔ ہم اللہ کی رضا پر راضی ہیں۔ اُسی کی عطا تھی اُسی کے پاس پہنچ گئی۔ وہ ہمیں بہت پیاری تھی لیکن ؎

بُلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

عزیزہ کی شادی کو صرف تین سال کا عرصہ گذرا تھا۔ وفات سے صرف چار دن پہلے شدید بیمار ہوئی۔ یہ عاجز اس وقت مجلس مشاورت میں شمولیت کے لئے ربوہ گیا ہوا تھا۔ عاجز کو وفات کے بعد اطلاع ہوئی۔ اور اُسی وقت لاہور پہنچا جب بیٹی کا کفن میں لپٹا ہوا جسدِ خاکی تابوت میں رکھا ہوا تھا۔ اللّٰھم اغفرھا واجعل مثوٰھا فی جنّۃ النعیم۔

عزیزہ بہت اعلیٰ اخلاق رکھتی تھی۔ کم گو، صابر و شاکر، ضبط و تحمّل کا پیکر اور بے حد ذہین و فطین تھی۔ وصیت کے حصّہ آمد کی ادائیگی میں باقاعدہ تھی۔ چھوٹی عمر میں وصیّت کر دی تھی۔ احمدیت پر ایمان اور اس میں اخلاص رکھتی تھی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹی کی مغفرت فرمائے، اس کے درجات بلند کرے اور اس کے دونوں کمسن بیٹوں کی پرورش فرمائے۔ پرورش کرنے والا تو وہی ربّ العالمین ہے لیکن بظاہر یہ بارِ گراں اس عاجز اور عاجز کی اہلیہ کے ناتواں کندھوں پر آپڑا ہے۔ ہم دونوں بیمار اور ضعیف ہیں۔ دعا ہے کہ وہ بچّوں کی پرورش اور صحیح تربیت کی طاقت اور توفیق عطا فرمائے۔

(عاجز عبد الجلیل عشرت معرفت ملک محمود احمد صاحب انکم ٹیکس آفیسر کمپنیز سرکل II - ۲ میورروڈ۔ راولپنڈی)

درخواستِ دعا: میری اہلیہ عرصہ سے درد گردہ میں مبتلا ہے۔ علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں۔ اب اپریشن ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ماسٹر عبد الرزاق۔ میرپور۔ آزاد کشمیر)

تقریب رخصتانہ

میری بچی عزیزہ صادقہ پروین ایم۔ ایس سی سلمہا اللہ تعالیٰ لیکچرار گورنمنٹ گرلز کالج جڑانوالہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۹ر اپریل ۱۹۷۸ء بروز بدھ بعد نماز عصر خاکسار کے مکان واقع دارالصدر جنوبی ربوہ پر انعقاد پذیر ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حافظ محمود احمد صاحب بٹ نے کی۔ اس کے بعد مکرم منظور احمد صاحب منظر اور عزیزم مجید احمد بشیر نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے منظوم کلام سے دو دعائیہ نظمیں پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں محترم مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کرائی۔ اِس تقریب میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے بھی شرکت فرمائی۔

اگلے روز مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی مربّی سلسلہ ضلع سیالکوٹ نے اپنی رہائش گاہ واقع دارالصدر ربوہ پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر احباب نے شرکت فرمائی کھانے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریکِ جدید نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

عزیزہ صادقہ پروین کا نکاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۲ر جنوری ۱۹۷۸ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم چوہدری حبیب اللہ صاحب احمدی شاہد بی۔ اے ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی کے ساتھ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ڈپٹی اسسٹنٹ سی۔ ایم۔ اے۔ راولپنڈی)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر لاہور
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
فون نمبر ۶۲۶۱۸ —— فون گھر ۵۰۰ ۵۳
کو ہمیشہ یاد رکھیں

مشہور مجرّبات
۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق
حبّ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں ″ تیس روپے
زد جامِ عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون ۲۸۴۴۷
ربوہ۔ فون: ۶۳۸

آپ کی اپنی
ٹریول ایجنسی
امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعائتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں
انڈس ٹریول سروس
فون ۶۸۸۰۵
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون نمبر ۵۴۳